Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر (۱) مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۲ ذی الحجہ سنہ ۱۳۵۵ھ مطابق ۶ مارچ سنہ ۱۹۳۷ء جلد ۳۹

حصہ اوّل

احکام اجلاس ہمایون علیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

۱	منظوری پنشن مستقل کپتان احمد شاہ خاں (سابق ایڈی سی)	۲
۲	ترمیم تاریخ سالگرہ مبارک ہرہائنس نواب فرسٹ ہانی بیگم صاحبہ دام اقبالہا و عطائے تعطیل مورخہ ۹ مارچ سنہ ۱۹۳۷ء بسلسلہ سالگرہ مبارک جلسہ صحت اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم	؍؍
۳	منظوری پنشن مستقل کپتان عبدالغنی خاں ریٹائرڈ متعینہ ڈیوڑھی مبارک۔	۳
۴	؍؍ ؍؍ کپتان عبدالقادر خاں ریٹائرڈ۔ اسسٹنٹ کمانڈنٹ خاص باغ	؍؍

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان عالی حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- واقع ۲۷ فروری ۱۹۳۶ء

بموجب رپورٹ۔ کپتان احمد شاہ خاں سابق ایڈی سی کی مستقل پنشن پندرہ روپیہ چودہ آنہ ماہوار ۱۰ نومبر ۱۹۳۵ء سے منظور ہو سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اصل کاغذات بعد کارروائی اجرائے احکام فائنانس ڈیپارٹمنٹ کو بھیجے جائیں

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض پیرساند

جناب عالی

کاغذات پنشن سابق کپتان احمد شاہ خاں صاحب ایڈی سی ریٹائرڈ آمدہ از صیغہ فائنانس ذریعہ عرضداشت بملاحظہ حضور انور پیش کرکے حسب ذیل گذارش ہے۔

کپتان صاحب بموجب حکم ہمایوں مصدرہ ۱۰ نومبر ۱۹۳۵ء پنشن پر ریٹائر ہوئے ہیں۔ جنکی مدت ملازمت فائنانس آفس نے دس سال بموجب اندراجات شیٹ رول قابل پنشن قرار دیکر پندرہ روپیہ چودہ آنہ ماہوار مستقل پنشن کی منظوری کے لئے کاغذات ترتیخواہ کے پاس بھیجے ہیں اور دفعات ۵۳-۲۶-۲۷ قانون پنشن کو جن کا حوالہ فائنانس آفس نے دیا ہے ترتیخواہ نے دیکھا ان دفعات کا پنشن مذکورہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا چونکہ پیہ سٹیٹ افسر ہیں۔ چودہ روپیہ ماہوار عارضی پنشن پا رہے ہیں ان کی پنشن کی منظوری باختیار اجلاس ہمایوں ہے۔ لہذا دفعات ۵۳-۲۶-۲۷ قانون پنشن کو مدنظر رکھ کر ترتیخواہ مستدعی ہے کہ براہ خسروانہ کپتان صاحب موصوف کی پندرہ روپیہ چودہ آنہ ماہوار مستقل پنشن ۱۰ نومبر ۱۹۳۵ء سے منظور فرمائی جائے اور بعد اجرائے احکام اصل کاغذات صیغۂ فائنانس کو واپس کئے جانے کا حکم عالی شرف صدور پائے جس قدر رقم عارضی پنشن کپتان صاحب نے وصول کی ہے وہ صیغۂ فائنانس سے محسوب کیجائیگی۔ زیادہ حد ادب عرض ہے دولت و اقبال لازوال باد۔

[illegible] معروضہ ۲۰ فروری [illegible]

روبکار:- واقع ۳ مارچ ۱۹۳۶ء

ان ایام میں غیر معمولی طور پر بارش ہونے کی وجہ سے سالگرہ ہرہائینس نواب رفعت زمانی بیگم صاحبہ کے انتظامات ۴ مارچ تک مکمل نہیں ہو سکیں گے۔ لہذا تاریخ جشن سالگرہ بجائے ۴ مارچ کے ۷ مارچ ۱۹۳۶ء مقرر کیجاتی ہے۔ جملہ انتظامات جو ۴ مارچ کو ہوتے وہ اب ۷ مارچ ۱۹۳۶ء کو ہونگے اور تعطیل سالگرہ ۴ مارچ کی بجائے ۷ مارچ کو ہوگی۔ ۸ مارچ ۱۹۳۶ء کو ہرہائینس نواب رفعت زمانی بیگم صاحبہ بسلسلۂ صحت ایک دولت و اقبال جلسہ کر رہی ہیں اس سلسلہ میں ۸ و ۹ مارچ ۱۹۳۶ء دو یوم کی تعطیل منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے فوراً بلالحاظ وقت و تعطیل احکام ضابطہ

جاری ہوں۔ ایک ایک نقل روبکار ہذا کی جملہ عالی مرتبت منسٹر صاحبان بہادر و سکریٹری صاحبان بہادر کے پاس بھیجی جائے ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم :-

واقع ۲ مارچ ۱۹۳۶ء

بموجب رپورٹ کپتان عبدالغنی خاں کی مستقل پنشن چھبیس روپیہ دو آنہ ماہوار یکم مئی ۱۹۳۵ء سے منظور ہے۔ مررشتہ محدود سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ جس کا غذات بعد اجرائے احکام صیغۂ فائنانس کو بھیجے جائیں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض — میر سانہ

جناب عالی

کاغذات پنشن کپتان عبدالغنی خاں صاحب متعینہ ڈیوڑھی مبارک ریٹائرڈ آمدہ صیغۂ فائنانس ذریعہ عرضداشت ہذا ملاحظہ حضور انور میں پیش کرکے گذارش ہے کہ کپتان صاحب یکم مئی ۱۹۳۵ء کو پنشن پر ریٹائر ہوئے چھبیس روپیہ ماہوار عارضی پنشن پا رہے ہیں۔ ان کی تنخواہ بہنگام ریٹائر ہونے کے اسّی روپیہ ماہوار تھی لیکن صیغۂ فائنانس نے اوسط سال کے لحاظ سے اُنہتر روپیہ سات آنہ قابل پنشن قرار دیکر چھبیس روپیہ دو آنہ ماہوار مستقل پنشن کی منظوری کے لئے کاغذات ترتیب دے کے پاس بھیجے ہیں اور دفعات ۵۲-۴-۴ و ۴۸ قانون پنشن کو دیکھا حوالہ فائنانس آفس نے دیا ہے ترتیب دہ نے دیکھیں۔ ان دفعات کو پنشن مذکورہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا ہے کیونکہ یہ اسسٹنٹ افسر ہیں ان کی پنشن کی منظوری باختیار اجلاس ہمایوں ہے۔ لہٰذا دفعات ۵۲-۴۴-۴ و ۴۸ قانون پنشن کو ملحوظ رکھ کر نہایت ادب کیسا تھ

زیر تنخواہ التماس کی ہے کہ کپتان صاحب موصوف کی چھبیس روپیہ دو آنہ ماہوار مستقل پنشن یکم مئی ۱۹۳۵ء سے منظور فرمائی جائے۔ اور بعد اجرائے احکام جس کاغذات صیغۂ فائنانس کو واپس کئے جانے کا حکم عالی شرف صدور پائے۔ اور جس قدر رقم عارضی پنشن کی کپتان صاحب نے وصول کی ہے صیغۂ فائنانس سے محسوب کیجائیگی۔ واجب عرض ہے۔ دولت و اقبال لازوال باد۔

عرضی ترتیب دہ و مستوجب عالی مرتبت صاحب آنریری منسٹر بہادر
محررہ ۲۷ فروری ۱۹۳۶ء

حکم :-

واقع ۲ مارچ ۱۹۳۶ء

بموجب رپورٹ کپتان عبدالقادر خاں کی مستقل پنشن تینتیس روپیہ گیارہ آنے ماہوار یکم مئی ۱۹۳۵ء سے منظور ہے۔ سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ جس کا غذات بعد اجرائے احکام صیغۂ فائنانس کو بھیجے جائیں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض — میر سانہ

جناب عالی

کاغذات پنشن کپتان عبدالقادر خاں صاحب اسسٹنٹ کمانڈنٹ فاسباغ ریٹائرڈ آمدہ صیغۂ فائنانس ذریعہ عرضداشت ہذا ملاحظہ حضور انور میں پیش کرکے گذارش ہے کہ کپتان صاحب یکم مئی ۱۹۳۵ء کو پنشن پر ریٹائر ہوئے ہیں۔ تینتیس روپیہ ماہوار عارضی پنشن پا رہے ہیں۔ ان کی تنخواہ بوقت ریٹائرمنٹ اکیوَن روپیہ ماہوار تھی لیکن صیغۂ فائنانس نے اوسط سال کے لحاظ سے اٹھاونّے روپیہ دس پائی قابل پنشن قرار دیئے جسکی رو سے تینتیس روپیہ گیارہ آنے ماہوار مستقل پنشن کی

منظوری کے لئے کاغذات ترتنخواہ کے پاس بھیجے ہیں۔ اور دفعات
۵۳۔ ۶۶۔ ۶۷ و ۶۹ قانون پنشن کو (جن کا حوالہ فائنانس آفس نے
دیا ہے) ترتنخواہ نے دیکھا۔ ان دفعات کا پنشن مذکورہ پر کوئی
اثر نہیں پڑتا۔ چونکہ یہ اسٹیٹ افسر ہیں ان کی پنشن کی منظوری باقتضا
اجلاس ہمایوں ہے۔ لہذا دفعات ۵۳۔ ۶۶۔ ۶۷ و ۶۹ قانون
پنشن کو مدنظر رکھ کر نہایت ادب کے ساتھ ترتنخواہ مستدعی ہے
کہ کپتان صاحب موصوف کی تیس روپیہ گیارہ آنہ ماہوار مستقل پنشن
یکم مئی ۱۹۳۱ء سے منظور فرمائی جائے اور بعد اجرائے احکام
مثل کو کاغذات صیغہ فائنانس کو واپس کئے جانے کا حکم عالی
مشرف صدور پائے جس قدر رقم عارضی پنشن کی کپتان صاحب نے
وصول کی ہے وہ صیغہ فائنانس سے محسوب کیجائیگی۔ واجبا
عرض ہے۔ دولت و اقبال لازوال باد۔

[illegible] صاحب [illegible] مارچ ۱۹۳۲ء